

انجینئر جنید اور نیل اختر کو رہا کرو:

## کیا ان مسلمانوں کے کوئی حقوق نہیں جو جابر حکمرانوں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں اور اسلام کے نظام زندگی کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں!؟

کراچی میں دو نوجوانوں کو حکمرانوں کے غنڈوں کے ہاتھوں اغوا ہوئے پانچ مہینے ہو چکے ہیں۔ ان کا قصور یہ تھا کہ وہ امریکہ کے ساتھ حکمرانوں کے تباہ کن اتحاد پر ان کا محاسبہ کر رہے تھے۔ نیل اختر چارٹرڈ اکاؤنٹنسی کے آخری سال کے طالب علم جبکہ جنید اقبال ٹیکسٹائل انجینئر ہیں۔ دونوں نوجوان ذہین اور نیک ہیں جن کے والدین اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے اپنے بچوں کی واپسی کے لیے دعاگو ہیں۔ ان دونوں کو حکومتی غنڈوں نے اس الزام پر گرفتار کیا کہ وہ ایک پمفلٹ بانٹ رہے تھے جس کا عنوان تھا: "اس کمزور قیادت سے جان چھڑاؤ جو امریکہ سے اتحاد اور اس کی غلامی میں عزت تلاش کرتی ہے!"۔ اس پمفلٹ میں یہ کہا گیا تھا کہ، "اس قسم کے جارح دشمن (امریکہ) سے اتحاد کر کے ہم کیسے عزت اور اعتماد کی امید رکھ سکتے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں خبردار کیا ہے کہ:

الَّذِیۡنَ یَتَّخِذُوۡنَ الْکٰفِرِیۡنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوۡنِ الْمُؤْمِنِیۡنَ اَیۡتَبَعُوۡنَ عِنۡدَہُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰہِ جَمِیۡعًا

"جن کی حالت یہ ہے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے پھرتے ہیں، تو کیا ان کے پاس عزت کی تلاش میں جاتے ہیں؟ (تو یاد رکھیں کہ) عزت تو ساری کی ساری اللہ تعالیٰ کے قبضے میں ہے" (النساء: 139)۔

تو اے مسلمانو ہمیں امریکہ سے کیسے عزت مل سکتی ہے؟! "یقیناً پاکستان بھر میں امریکہ کے ساتھ اتحاد کے حوالے سے سوالات اٹھائے جا رہے ہیں اور سوالات اٹھانے والوں میں افواج پاکستان بھی شامل ہیں لیکن حکومت نے ہر اس آواز کو دبانے کا فیصلہ کر رکھا ہے جو اس کا احتساب کرتی ہے چاہے وہ تقریری صورت میں ہو یا تحریری شکل میں۔ یہ بات مسلمانوں پر واضح ہے کہ وہ ایک ایسی صورت حال میں زندگی گزار رہے ہیں جہاں حکمران ان کے دشمنوں کے ساتھ کھڑے ہیں جنہوں نے اسلام کے خلاف جنگ شروع کر رکھی ہے۔ لہذا حکمران ہر اس شخص کے لیے تو تقریر و تحریر کی آزادی کی بات کرتے ہیں اور اسے یہ آزادی فراہم بھی کرتے ہیں جو اسلام کو بدنام کرنے کی کوشش کرے لیکن ہر اس شخص کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے پیش آتے ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے قول کی جانب بلاتا ہے۔ اسلام نے ہمیں صرف ظالم حکمرانوں کا احتساب کرنے کا حق ہی نہیں دیا بلکہ احتساب کے اس عمل کو فرض قرار دیا ہے اور جو اس سے غفلت کا مرتکب ہوتا ہے وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کی سزا کو دعوت دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«أَفْضَلُ الْجِهَادِ کَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ» "بہترین جہاد ظالم حکمران کے سامنے کلمہ حق ادا کرنا ہے" (النسائی)۔

بجائے اس کے کہ احتساب اور نصیحت سے سبق لیا جاتا حکمرانوں نے قریش کا رویہ اپنا لیا ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرنے پر اصرار کیے جا رہے ہیں اور جو لوگ اسلام کے نظام زندگی کے نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں ان پر یہ حکمران بہتان لگاتے ہیں، انہیں پکڑتے ہیں اور انہیں تشدد کا نشانہ بناتے ہیں۔ حکمران یہ ظلم اس کے باوجود کر رہے ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

اِنَّ الَّذِیۡنَ فَتَنُوۡا الْمُؤْمِنِیۡنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمۡ یَتُوبُوۡا فَلَہُمۡ عَذَابٌ جَہَنَّمِ وَہُمۡ عَذَابُ الْحَرِیۡقِ

"جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا عذاب ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی ہوگا" (البراج: 10)۔

ایک ایسی مملکت جو اسلام کے نام پر وجود میں آئی اور جس کے قیام کے لیے لاکھوں مسلمانوں نے خون دیا وہاں اب مزید ناانصافی برداشت نہیں کی جاسکتی۔ ہم سب کو، خصوصاً وہ لوگ جو میڈیا اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے وابستہ ہیں چاہئے کہ، ہر جگہ اور ہر سطح پر اس ظلم کے خلاف آواز بلند کریں اور اپنے بہادر اور نیک بیٹوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کریں۔

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس